سوال

(634) نماز میں سجدۂ تلاوت آجائے تو کتنے سجدے کرنے چاہئیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز میں سجدۂ تلاوت آجائے تو کتنے سجدے کرنے ہیں۔ مسنونہ دعا کے علاوہ کوئی دوسری دعا مانگ لینے کا کوئی حرج تو نہیں۔ امام اپنی ضرورت کی کوئی دعا فرض نماز کے سجدہ میں مانگے تو خیانت تو نہیں بن جائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سجدہ تلاوت صرف ایک ہے، صرف مسنون دعا ہی پڑھنی چاہیے، جس کے اَلفاظ یوں ہیں: ' اَللّٰھُمَّ اکْتُبْ لِی بِہَا عِنْدَکَ أَجْرًا، وَضَعْ عَنِّی بِہَا وِزْرًا، وَاجْعَلْہَا لِی عِنْدَکَ ذُخْرًا، وَتَقَبَّلْہَا مِنِّی کَمَا تَقَبَّلْتَہَا مِنْ عَبْدِکَ دَاوُدَ ' "ابوداود، ترمذی، ابن ماجہ وغیرہ) (سنن الترمذی، بَابُ مَا یَقُولُ فِی سُجُودِ الْقُرْآنِ، رقم: ۵۷۹" روایت ہذا شواہد کی بنا پر حسن درجہ کی ہے۔ اور دوسری دعا ' سجد وجھی للذی خلقه ' "سنن أبی داود، بَابُ مَا یَقُولُ إِذَا سَجَدَ، رقم: ۱۴۱۴، سنن الترمذی، بَابُ مَا یَقُولُ فِی سُجُودِ الْقُرْآنِ، رقم: ۵۸۰" اس کا سجدۂ نماز میں پڑھنا تو ثابت ہے مگر سجدۂ قرآن میں پڑھنا بسند صحیح ثابت نہیں۔ صرف مسنون دعا پر اکتفا کرنا چاہیے۔ امام سجدہ میں صرف مسنون دعا کرے گا، اضافہ نہیں کرنا چاہیے۔ البتہ بحالت تشہد اختیار ہے کہ نمازی دین و دنیا کی بہتری کی جو دعائیں چاہے، کرسکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 542

محدث فتویٰ